دسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 21 اکتوبر 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات 1۔ امداد باہمی 2۔ خزانہ 3۔ اطلاعات و ثقافت

بروز منگل مورخہ 20 مئی 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التوا نشان زدہ سوال

لاہور سے شائع ہونے والے اخبارات کی تفصیلات

***2445: ڈاکٹر سید وسیم اختر:** کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور سے شائع ہونے والے اخبارات کو یکم جولائی 2012 تا جون 2013 صوبائی حکومت نے کتنی مالیت کے اشتہارات دیئے تمام روزناموں کو ملنے والے سرکاری اشتہارات کی مالیت اور شرح کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کی جائے؟

(ب) ان اخبارات کو اشتہار دیتے وقت ان کی اشاعت کو مدنظر رکھا جاتا ہے یا کسی اور معیار کو اور اگر کوئی اور معیار بھی ہے تو وہ کیا ہے؟

(ج) اس عرصہ کے دوران کن کن اخبارات کو سرکاری اشتہارات کی فراہمی روک دی گئی، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013ء تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) لاہور سے شائع ہونے والے اخبارات کو یکم جولائی 2012 تا جون 2013 ڈی جی پی آر، حکومت پنجاب کی جانب سے دیئے جانے والے اشتہارات کی مالیت کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضمیمہ (الف) میں درج اخبارات کو اشتہارات دیتے وقت ان کو سرکولیشن، باقاعدگی سے اشاعت، مثبت حکومتی سرگرمیوں کی تشہیر، ان کی شہر کے مختلف سٹالز پر دستیابی اور مثبت صحافتی اقدار کی پاسداری کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور صرف میرٹ پر اخبارات کو اشتہارات دیئے جاتے ہیں اس کے علاوہ کوئی معیار نہ ہے البتہ زرد صحافت کو فروغ دینے والے اخبارات کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔

(ج)اس عرصہ کے دوران جن اخبارات کو اشتہارات جاری کئے جا رہے تھے کسی بھی اخبار کو اشتہارات کی ترسیل نہیں روکی گئی۔البتہ سرکاری محکموں سے کم اشتہارات وصول ہونے پر اخبارات کو ملنے والے اشتہارات کی مقدار میں بعض اوقات کمی ہو جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21فروری 2014ء)

بروز منگل مورخہ 20 مئی 2014ء کے ایجنڈا سے زیرالتوائنشان زدہ سوال

گجرات: محکمہ اطلاعات کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*3999: میاں طارق محمود: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ اطلاعات کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج)اس ضلع میں محکمہ کے پاس رجسٹرڈ کون کونسی اخبارات اور رسائل نکلتے ہیں؟

(د)اس ضلع میں محکمہ کی سال 12۔2011ء اور 13۔2012ء کی آمدن بتائیں؟

(ہ)اس وقت مذکورہ ضلع میں محکمہ اطلاعات کے کون کون سے منصوبے چل رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20فروری 2014ء تاریخ ترسیل 29اپریل 2014ء)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ اطلاعات پنجاب کا صرف ایک آفس کام کر رہا ہے۔ جو کہ 951-A جیل روڈ گجرات میں واقع ہے۔

(ب) ضلعی دفتر گجرات میں اس وقت 3 ملازمین اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ جبکہ انفارمیشن آفیسر (BS-17)، فوٹو گرافر (BS-13) جونیئر کلرک (BS-07) اور نائب قاصد (BS-01) کی ایک ایک آسامی خالی ہے۔کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام اسامی	عہدہ / بمعہ سکیل	تعداد
حافظ شہباز احمد	سینئر کلرک (BS-09)	01

غلام غوث	ڈرائیور(BS-04)	01
محمد عمران	چوکیدار(BS-01)	01

(ج) ضلع گجرات میں اس وقت رجسٹرڈ اخبارات، رسائل و جرائد کی کل تعداد 218 ہے۔ جنکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) چونکہ محکمہ ہذا ریونیو جنریٹ (Revenue Generate) کرنے والا ادارہ نہ ہے اس لئے اس کی کوئی آمدن نہ ہے۔

(ہ) مذکورہ ضلع دفتر اطلاعات میں فی الوقت کوئی منصوبہ زیر تکمیل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

بروز بدھ مورخہ 28 مئی 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التوا نشان زدہ سوال

لاہور: ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم کے جنرل باڈی کے انتخابات سے متعلق تفصیلات

*268: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ کے قیام کا عرصہ اور آج تک ہونے والے جنرل باڈی کے الیکشن کے تعداد اور تاریخ بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یکم مئی 2011 کو جنرل باڈی کے الیکشن میں منتخب ہونے والے امیدوار سابقہ جنرل باڈی یا ایڈمنسٹریٹر کی باڈی میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ان کے نام اور عرصہ سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ افراد میں سے اکثر سابقہ ادوار میں بدعنوانی میں ملوث پائے گئے اور ان میں سے جن افراد کو محکمہ نے نکال دیا تھا ان افراد کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ آخری منتخب شدہ جنرل باڈی کے خلاف محکمہ نے بدعنوانی پر انکوائری شروع کی تو تمام عہدیداران مستعفی ہو گئے اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2013)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف) سوسائٹی ہذا کو قیام پذیر ہوئے تقریباً33 سال ہو چکے ہیں۔ جبکہ آج تک ہونے والے جنرل باڈی کے مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)درست نہ ہے۔

(ج)درست نہ ہے۔

(د)عہدیداران کی ذاتی مصروفیات کی بناء پر اور باہمی تفاوت کی بنیاد پر استعفے دیے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2013)

بروزبدھ مورخہ 28 مئی 2014ء کے ایجنڈا سے زیرالتوائنشان زدہ سوال

لاہور: نقشہ کی منظوری کے بغیر چلنے والی ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم کی تفصیلات

*269: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیرامداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ کا نقشہ آج تک متعلقہ محکمہ سے منظور نہ ہوا ہے؟

(ب) قیام سے آج تک کتنی دفعہ مذکورہ سکیم کا نقشہ تبدیل کیا گیا اسکی وجوہات اور تاریخ بیان فرمائیں؟

(ج) اگر سوسائٹی کا نقشہ آج تک پاس نہ ہوا ہے تو اس کی الاٹمنٹ اور دیگر کام کس اتھارٹی کے تحت

کس نے کیے؟

(د) نقشہ کی تبدیلی ایڈ منسٹریٹر کے دور میں ہوئی یا سوسائٹی انتظامیہ کے دور میں ہوئی؟

(ہ) آج تک تبدیل ہونے والے نقشہ جات کی نقول ایوان میں پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013ء تاریخ ترسیل 2 جولائی 2013ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) درست ہے۔

(ب) سوسائٹی ہذا کا نقشہ پاس نہ ہوا ہے۔

(ج) انتظامیہ نے بائی لاز کے مطابق عمل سر انجام دیا ہے۔

(د) سوسائٹی ہذا کا نقشہ پاس نہ ہوا ہے۔

(ہ) سوسائٹی ہذا کا نقشہ پاس نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2013ء)

لاہور: پنجاب لیکوڈیشن بورڈ کی پراپرٹی و دیگر تفصیلات

*110: میاں نصیر احمد: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب لیکوڈیشن بورڈ کی کل کتنی پراپرٹی لاہور میں موجود ہے، تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا ان پراپرٹیز میں سے کسی پر ناجائز قابضین بھی ہیں؟

(ج) کیا گورنمنٹ مذکورہ پراپرٹی کرایہ پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 06 جون 2013ء تاریخ ترسیل 21 جون 2013ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع لاہور میں پی سی بی ایل کی ملکیتی کل 60 پراپرٹی ہائے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پراپرٹی ہائے تتمہ "الف" میں سے 22 پر کلی یا جزوی طور پر تجاوزات موجود ہیں اور یہ زیر ناجائز قابضین ہیں۔ تفصیل تجاوز شدہ پراپرٹی ہائے تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان 22 پراپرٹی ہائے میں سے 6 پراپرٹی ہائے کے بارے میں معاملات مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں جن کی مؤثر پیروی کی جا رہی ہے۔ جبکہ باقی تجاوز کنندگان کو بے دخل کرنے کے لئے قانونی کارروائی کا تحرک کیا جا چکا ہے۔

(ج) وہ جائیدادیں جو متنازعہ ہیں یا جنکے مقدمات عدالت ہائے میں زیر سماعت ہیں یا جو ابھی لسٹ برائے فروخت میں شامل ہیں کو عارضی طور پر نیلام عام کے ذریعہ گیارہ ماہ کی پٹہ داری /کرایہ داری پر دیا جاتا ہے تاکہ ان کی حفاظت ہو سکے اور معقول رقم بطور کرایہ داری وصول ہو سکے۔ پٹہ داری کی مد میں دوران مالی سال 13-2012ء مبلغ -/1,78,02,613 روپے (ایک کروڑ 78 لاکھ 2 ہزار 6 سو 13 روپے) کی آمدنی ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2013ء)

کالج لائبریریز کے ملازمتی ڈھانچہ و سروسز رولز کی تفصیلات

*1179: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کالج لائبریریز کے ملازمتی ڈھانچہ اور سروسز رولز کے بارے میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر فنانس ڈیپارٹمنٹ کی ایڈوائس کے اجراء اور اس کے بعد Higher Education Department کی طرف سے آڈٹ کاپی ارسال کی جا چکی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے فائنل نوٹیفیکیشن کب تک جاری ہو جائے گا، اگر نفی میں ہے تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013ء)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ جو آڈٹ کاپی Higher Education Department نے بھجوائی تھی وہ قابل اصلاح تھی۔ محکمہ خزانہ نے اس کی اصلاح کر کے ترمیم شدہ آڈٹ کاپی جاری کر دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2013ء)

لاہور: عجائب گھر کی عمارت کی خستہ حالی کی تفصیلات

*1715: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور عجائب گھر کی بلڈنگ کی چھتیں جگہ جگہ سے خراب ہو چکی ہے جس کی وجہ سے بارشوں کا پانی نیچے کمروں میں آرہا ہے، جس کی وجہ سے کسی وقت بھی کوئی بڑا حادثہ ہو سکتا ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت عجائب گھر کی بلڈنگ کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013ء تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013ء)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) لاہور عجائب گھر کی بلڈنگ کی چھتیں پچھلے سال سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ نے مرمت کی ہیں جو کہ تاحال درست حالت میں ہیں اور بارش کا پانی نیچے نہیں گرتا۔

(ب) سوال کا جواب نہ میں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2014ء)</u>

<u>لاہور: ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم کا قیام و دیگر تفصیلات</u>

*271: <u>جناب فیضان خالد ورک</u>: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ لاہور کب قائم کی گئی ؟

(ب) قیام کے وقت مذکورہ سکیم کا کل کتنا رقبہ تھا اس وقت کتنے بلاک تھے ہر بلاک میں کس کس سائز کے کتنے کتنے پلاٹس تھے ؟

(ج) مذکورہ سکیم کے ہر بلاک میں اس وقت کتنے کس کس سائز کے پلاٹ ہیں ؟

(د) مذکورہ سکیم کے ماسٹر پلان کی کاپی فراہم کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013ء تاریخ ترسیل 2 جولائی 2013ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ایل ڈی اے ایمپلائز کوآپریٹو سوسائٹی مورخہ 1980-03-10 کو زیر دفعہ 10 کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925ء کو محکمہ کوآپریٹوز کے ساتھ رجسٹر ہوئی۔

(ب) سوسائٹی کے قیام کے وقت سوسائٹی کی کوئی ملکیتی جگہ نہ تھی تاہم سوسائٹی کی پہلی انتظامیہ کمیٹی جس کے سربراہ میجر جنرل ایم ایچ انصاری اس وقت کے ڈی جی ایل ڈی اے تھے نے مورخہ 1982-04-04 سے لے کر 1982-10-23 تک 319 کنال 16 مرلے جگہ خرید کی جبکہ اس کے بعد 1984-08-16 کو منتخب ہونے والی انتظامیہ کمیٹی نے 86 کنال 7 مرلہ زمین دوران عرصہ 1985-10-20 تا 1985-11-19 خرید کی جہاں تک سوسائٹی کے بلاکس کا معاملہ ہے۔ اس ضمن میں عرض ہے کہ مذکورہ سوسائٹی میں بلاک کی تقسیم نہ ہے الاٹمنٹ بذریعہ قرعہ اندازی مورخہ 1984-08-25 کی گئی جس میں 500 پلاٹس الاٹ کئے گئے اور انتظامیہ کمیٹی نے کامیاب افراد کو الاٹمنٹ لیٹر جاری کرنے کا اختیار سیکرٹری سوسائٹی کو دیا۔

(ج) اس وقت سوسائٹی میں 2 مرلہ، 5 مرلہ، 8 مرلہ، 12 مرلہ، 15 مرلہ، 16 مرلہ، 18 مرلہ، 20 مرلہ کے کل 796 پلاٹوں کی الاٹمنٹ کی گئی ہے۔

(د) غیر منظور شدہ زیر عمل لے آؤٹ پلان کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2014ء)</u>

<u>شیخوپورہ: ای ڈی او (خزانہ) کے آفس کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*1201: <u>جناب فیضان خالد ورک</u>: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ای ڈی او فنانس شیخوپورہ کے ماتحت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) ای ڈی او فنانس شیخوپورہ کی ذمہ داریاں اور فرائض کیا ہیں؟

(ج) سال 12-2011 تا 13-2012 کے دوران اس آفیسر کو کتنی گرانٹ حکومت کی طرف سے موصول ہوئی؟

(د) رقم کے خرچ کی تفصیل مدوائز بتائیں؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی اور کتنی رقم سرکاری گاڑیوں پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013ء)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ای ڈی او (فنانس) کے ماتحت مندرجہ ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں۔

دفتر کا نام	موجودہ اسامیاں	خالی اسامیاں	کل اسامیاں
ای ڈی او فنانس	7	19	26
ڈی او بجٹ	5	10	15
ڈی او اکاؤنٹس	5	5	10
ڈی او پلاننگ	6	8	14
ڈی او انڈسٹری	13	1	14
ڈی او ایکسائز	85	62	147
کل میزان	121	105	226

(ب) ای ڈی او (فنانس) شیخوپورہ کی ذمہ داریوں سے متعلق پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے سیکشن نمبر 31، رولز آف بزنس کے 3(2) سیکنڈ شیڈول نمبر 5 کے تحت ادا کی جاتی ہیں جو کہ Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) سال 12-2011ء تا 13-2012ء کے دوران اس آفیسر کو جتنی گرانٹ حکومت کی طرف سے موصول ہوئی وہ درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سال	رقم موصول ہوئی	رقم خرچ ہوئی
1	2011-12	1657.046	1197.350
2	2012-13ء	1591.244	1112.056

(د) رقم کے خرچ کی تفصیل مدوائز (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع بھر کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے اور سرکاری گاڑیوں پر مندرجہ ذیل رقم خرچ ہوئی۔

مالی سال	تنخواہ کا خرچہ (ملین میں)	ٹی اے / ڈی اے خرچہ (ملین میں)	سرکاری گاڑیوں کی مرمت کا خرچہ (ملین میں)
2011-12ء	3452.612	4.858	4.993
2012-13ء	4940.605	6.834	6.168

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2013ء)

صوبہ میں آرٹ گیلریز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2749: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں کل کتنی آرٹ گیلریز موجود کن کن اضلاع میں ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں کل کتنی آرٹ گیلریز موجود ہیں نیز یہ کس کس جگہ پر ہیں؟

(ج) ضلع لاہور میں آرٹ گیلریز کا انتظام کس کے سپرد ہے اور اس کا ہیڈ کون ہے؟

(د) ضلع لاہور میں آرٹ گیلریز کو چلانے کے لئے کل کتنا سٹاف موجود ہے نیز سٹاف کے نام، عہدہ و گریڈ کی مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) ضلع لاہور میں آرٹ گیلریز کو سال 12-2011 کے دوران کل کتنا فنڈ دیا گیا نیز اس فنڈز کا استعمال کہاں کہاں کیا گیا؟

(و) ضلع لاہور میں موجود آرٹ گیلریز میں سال 2011ء کے دوران کل کتنے پروگرامز کا اہتمام کیا گیا نیز ان آرٹ گیلریز میں کون کون سے موضوعات پر تصویری نمائش پیش کی گئیں اور یہ نمائش کب منعقد کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013ء تاریخ ترسیل 30 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف)صوبہ پنجاب سرکاری وغیر سرکاری سطح پر تنتیس (33)آرٹ گیلریاں ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ضلع لاہور میں سرکاری وغیر سرکاری سطح پر13آرٹ گیلریاں موجود ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام گیلری/ادارہ	نوعیت	سرکاری/غیر سرکاری	ایڈریس
1	اللہ بخش آرٹ گیلری،لاہور آرٹس کونسل لاہور	عارضی نمائش	سرکاری	الحمراء کلچرل کمپلیکس،قذافی سٹیڈیم،فیروزپور روڈ،لاہور
2	الحمراء آرٹ گیلری،لاہور آرٹس کونسل لاہور	مستقل نمائش	سرکاری	لاہور آرٹس کونسل،مال روڈ،لاہور
3	پنجاب آرٹ گیلری،پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف لینگویج،آرٹ اینڈ کلچر،لاہور	مستقل نمائش	سرکاری	پنجاب کمپلیکس،1قذافی سٹیڈیم،فیروزپور روڈ لاہور
4	شاکر علی میوزیم	مستقل نمائش	سرکاری	شاکر علی لین،ٹیپو بلاک،نیو گارڈن،لاہور
5	Cooperaآرٹ گیلری	محمد جاوید	غیر سرکاری	7نمائشیں/Partiمشین ڈیزائننگ/گرافک ڈیزائن70 شاہراہ قائداعظم،لاہور
6	ہمائل آرٹ گیلری	جمیل احمد	غیر سرکاری	Y-174کمرشل زون،فیزDHA،IIIلاہور
7	اعجاز آرٹ گیلری	محمد رمضان	غیر سرکاری	B/79ایم ایم عالم روڈ،گلبرگIII،لاہور
8	Collectorsآرٹس	مسز سکھیرا	غیر سرکاری	الحمراء کلچرل کمپلیکس،لاہور

	گیلری			
9	کلر آرٹ گیلری	یوسف صلاح الدین	غیر سرکاری	اندرون لاہور
10	چغتائی میوزیم ٹرسٹ آرٹ گیلری	عارف رحمان چغتائی	غیر سرکاری	لین 4، گارڈن ٹاؤن، مین فیروزپور روڈ، لاہور
11	نیرنگ آرٹ گیلری	نیر علی دادا	غیر سرکاری	پیٹیٹ فلیٹ جیل روڈ، لاہور
12	روطھاس آرٹ گیلری	سلیمہ ہاشمی	غیر سرکاری	G-6 215 ماڈل ٹاؤن، لاہور
13	ظہور الاخلاق گیلری	پرنسپل NCA	غیر سرکاری	نیشنل کالج آف آرٹس، 4 دی مال لاہور

(ج) ضلع لاہور میں سرکاری و غیر سرکاری سطح پر آرٹ گیلریوں کے انتظام اور ان کے ہیڈ کی تفصیل درجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام گیلری / ادارہ	زیر انتظام	سرکاری / غیر سرکاری	ہیڈ
1	اللہ بخش آرٹ گیلری	لاہور آرٹس کونسل لاہور	سرکاری	محمد علی بلوچ، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر، لاہور آرٹس کونسل، لاہور
2	الحمراء آرٹ گیلری	لاہور آرٹس کونسل لاہور	سرکاری	محمد علی بلوچ، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر، لاہور آرٹس کونسل، لاہور
3	پنجاب آرٹ گیلری،	پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف	سرکاری	خالد محمود قاضی، ڈائریکٹر جنرل، پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر،

		لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر،لاہور		لاہور
4	Cooperaآرٹ گیلری	محمد جاوید	غیر سرکاری	Y–174کمرشل زون، فیزDHA،IIIلاہور
5	ہمائل آرٹ گیلری	جمیل احمد	غیر سرکاری	Y–174کمرشل زون، فیزDHA،IIIلاہور
6	اعجاز آرٹ گیلری	محمد رمضان	غیر سرکاری	B/79ایم ایم عالم روڈ، گلبرگ III،لاہور
7	Collectorsآرٹس گیلری	مسز سکھیرا	غیر سرکاری	الحمراء کلچرل کمپلیکس،لاہور
8	کلر آرٹ گیلری	یوسف صلاح الدین	غیر سرکاری	اندرون لاہور
9	چغتائی میوزیم ٹرسٹ آرٹ گیلری	عارف رحمان چغتائی	غیر سرکاری	لین 4، گارڈن ٹاؤن، مین فیروزپور روڈ،لاہور
10	نیرنگ آرٹ گیلری	نیر علی دادا	غیر سرکاری	ہیبٹیٹ فلیٹ جیل روڈ،لاہور
11	روطہاس آرٹ گیلری	سلیمہ ہاشمی	غیر سرکاری	G–6 215ماڈل ٹاؤن، لاہور
12	ظہور الاخلاق گیلری	پرنسپل نیشنل کالج	غیر سرکاری	نیشنل کالج آف آرٹس،4دی مال لاہور

	آف آرٹس			

(د) ضلع لاہور میں سرکاری سطح پر آرٹ گیلریوں سے متعلق سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام گیلری	نام سٹاف	عہدہ / گریڈ
1	اللہ بخش آرٹ گیلری	زبیر اجمل خاں قائم علی جعفری صدام حسین	ڈپٹی ڈائریکٹر (فائن آرٹس) بی ایس-18 گیلری اٹنڈنٹ، بی ایس 2 گیلری اٹنڈنٹ، بی ایس۔1
2	الحمراء آرٹ گیلری	تانیہ سہیل محمد عمران فیصل رفیق	کیوریٹر، بی ایس 18 جونیئر کلرک، بی ایس 7 گیلری اٹنڈنٹ، بی ایس 1
3	پنجاب آرٹ گیلری	محمد عاصم	ریسرچ آفیسر / ڈپٹی ڈائریکٹر، (آرٹ اینڈ کلچر) بی ایس 17

(ہ) ضلع لاہور میں سرکاری و غیر سرکاری سطح پر آرٹ گیلریوں کو سال 12-2011ء کے دوران کوئی فنڈز نہیں دیئے گئے۔

(و) ضلع لاہور میں سال 2011ء کے دوران سرکاری سطح پر موجود آرٹ گیلریوں میں درجہ ذیل پروگرام / نمائشیں پیش کی گئیں۔

نمبر شمار	نام گیلری	پروگرام / نمائش	منعقد
1	الحمراء آرٹ گیلری، لاہور آرٹس کونسل (اللہ بخش آرٹ گیلری)	فوٹوگرافی، سکیچ، کیلیگرافی، پورٹریٹ، لینڈسکیپ، پینٹنگز، آرکیٹیکچر، ڈیزائننگ اور نمائش کتب کے موضوعات پر 58 نمائشیں منعقد کی گئیں۔ 200 پینٹنگز مستقل نمائش کے لئے	سال 2011ء

		موجود ہیں، موضوعات پر مشتمل ہیں۔	مستقل بنیاد پر
2	پنجاب آرٹ گیلری	تصاویر مستقل نمائش کے لئے موجود ہیں جن میں صوفیاء کرام / شعراء کی تصاویر، پنجاب کی ثقافت و ہجرت، پنجاب کی تاریخی عمارات اور پنجاب میں سکھ عہد سے متعلق تصاویر پر شامل ہیں۔ مستقل نمائش کے ساتھ ساتھ درج ذیل نمائشیں بھی منعقد کی گئیں:۔ I۔"پنجاب کی ثقافت II۔"!آرٹ اینڈ کرافٹ"	 فروری 2011ء اکتوبر 2011ء

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2014ء)

ضلع ملتان: کسانوں کو قرض کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*1346: حاجی جاوید اختر انصاری: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :–

(الف) ضلع ملتان میں کواپریٹو بنکوں نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ٹریکٹر اور دیگر زرعی آلات کے لئے کتنی گرانٹ بطور قرض کسانوں کو فراہم کی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) یہ گرانٹ کس شرح سود پر کسانوں کو فراہم کی گئی؟

(ج) یہ گرانٹ کس مجاز اتھارٹی کی منظوری سے دی گئی اور کتنے عرصہ کے لئے قرض فراہم کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع ملتان میں کواپریٹو بینکوں نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ٹریکٹر اور دیگر زرعی آلات کے لئے جتنی رقم بطور قرض کسانوں کو فراہم کی اس کی سال وائز تفصیل اس طرح ہے:۔

نمبر شمار	سال	رقم قرضہ (روپے میں)
1	2008-09ء	۔
2	2009-10ء	۔
3	2010-11ء	۔
4	2011-12ء	-/3,731,000 (37لاکھ 31ہزار)
5	2012-13ء	۔
	میزان	-/3,731,000 (37لاکھ 31ہزار)

سال 2011-12ء = مبلغ 37لاکھ 31ہزار روپے

(ب) یہ قرضہ 18 فیصد مارک اپ سالانہ پر جاری کیا گیا۔

(ج) یہ قرضہ زونل ہیڈ ملتان کی منظوری سے عرصہ پانچ سال کے لئے فراہم کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 25اکتوبر 2013ء)

پنجاب بنک کے چیئر مین اور صدر کے نام و دیگر تفصیلات

*1499: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب بنک کے چیئر مین اور صدر کے نام کیا ہیں، یہ کتنے عرصہ سے اس عہدے پر تعینات ہیں اور یہ بنک سے تنخواہ کے علاوہ کیا کیا سہولیات لے رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ بنک کے لئے 2011-12 میں کتنا بجٹ رکھا گیا اور اس میں ملازمین کی تنخواہوں پر کتنا خرچ ہوا؟

(ج) بنک کو مذکورہ بالا عرصہ میں کتنا منافع ہوا؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2013ء)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) بنک آف پنجاب کے چیئرمین کا نام عفور مرزا ہے اور یہ مورخہ 11-06-2011 سے بنک ہذا میں تعینات ہیں۔

بنک آف پنجاب کے صدر کا نام نعیم الدین خان ہے اور یہ مورخہ 24-09-2008 سے بنک ہذا میں تعینات ہیں۔

جناب عفور مرزا چیئرمین دی بنک آف پنجاب ہیڈ آفس لاہور کی سہولیات کی تفصیلات

سفری سہولیات	دو عدد گاڑیاں مع ڈرائیور اور استعمال شدہ پیٹرول کی اصل رقم کی ادائیگی
طبی سہولیات	ذاتی، زوجہ اور زیر کفالت بچوں کے لئے ہر قسم کی طبی سہولتوں، آپریشن، تشخیص رائے امراض، مشورہ معالجین خاص کی سہولتیں حاصل ہیں۔
یوٹیلٹی بلز	پانی، بجلی، گیس اور ٹیلی فون کے ماہانہ بلوں کی اصل رقوم کی ادائیگی خاطر تواضع الاؤنس 20ہزار روپے ماہانہ
بونس	بنک / بورڈ کے فیصلے کے مطابق
چوکیدار	بنک کی طرف سے ایک گن مین یا 9ہزار روپے کی ادائیگی
گھریلو ملازم	ذاتی ملازم کی حیثیت سے ایک ملازم کی تنخواہ 9ہزار روپے کی ادائیگی
موبائل فون	زیادہ سے زیادہ تین ہزار روپے تک ماہانہ کی ادائیگی
ٹیلی فون	زیادہ سے زیادہ تین ہزار روپے تک ماہانہ کی ادائیگی
رہائشی سہولت	بنک کی طرف سے فرنشڈ گھر یا ماہانہ ایک لاکھ روپے کی ادائیگی لائف انشورنس دس لاکھ روپے
کلب رکنیت	پنجاب کلب کی ماہانہ فیس کی ادائیگی (موجودہ چیئرمین نے ابھی تک اس سہولت سے فائدہ نہیں اٹھایا۔

دیگر کوئی ایسی سہولت جو چیئر مین کی حثیت سے بنک کی جانب سے دستیاب ہو۔

جناب نعیم الدین خان صدر دی بنک آف پنجاب کی سہولیات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

سفری سہولیات	دو عدد گاڑیاں مع ڈرائیور (بنک قوانین کے مطابق)(بنک قوانین کے مطابق) (بنک قوانین کے مطابق گاڑیوں کی مرمت وتبدیلی پرزہ جات پر اٹھنے والے اخراجات کا اصل خرچ)،(بنک قوانین کے مطابق استعمال شدہ پٹرول کی اصل رقم کی ادائیگی) زیر استعمال گاڑیوں کی خریداری بنک قوانین کے مطابق
بنک کے مقاصد کے لئے سفر اور رہائش	اندرون ملک ہوائی ٹکٹ کا اصل خرچ (بزنس کلاس)(قیام وطعام) فائیو سٹار ہوٹل، رہائش کا اصل کرایہ قیام وطعام الاؤنس-/5000 روپے (پانچ ہزار روپے روزانہ) بیرون ملک-/450 امریکی ڈالر روزانہ بشمول قیام وطعام
طبی سہولیات	اندرون اور بیرون ملک علاج و معالجہ کی مکمل سہولتیں برائے خود، زوجہ اور زیر کفالت بچے یا میڈیکل انشورنس (بنک بورڈ آف ڈائریکٹرز کے فیصلے کے مطابق)
لائف انشورنس	1000,000 روپے (دس لاکھ روپے صرف)
بونس	بنک قواعد وضوابط کے مطابق ریگولر/کارکردگی کی بنیاد پر
موبائل چارجز	(بنک قوانین کے مطابق اصل اخراجات پر ادائیگی)
گریجویٹی	ملازمت کا ہر سال مکمل ہونے پر ایک بنیادی تنخواہ
خاطر تواضع الاؤنس	اصل اخراجات کے مطابق
کلب رکنیت	(بنک قوانین کے مطابق دو کلبوں کی رکنیت کی سہولت داخلہ فیس (Admission Fee) اس میں شامل نہیں۔ اصل ماہانہ Subscription کی ادائیگی
گھر کی سجاوٹ	بنک ملازمت کا آغاز کرنے پر پہلی ادائیگی چار لاکھ روپے بعد ازاں ہر تین سال بعد ایک ادائیگی

تفریحی چھٹیوں کی ادائیگی	(LFA)سال میں ایک مرتبہ خوداورزوجہ کے لئے بزنس کلاس ہوائی ٹکٹ (لندن اور واپسی)اور دوہزار امریکی ڈالر فی دورہ بطوراخراجات سفر
گھریلوملازم	تین ملازمین کی تنخواہ(12 ہزارروپے ماہانہ فی ملازم) یہ سہولت صرف بنک ملازمت کے دوران حاصل رہے گی۔
گاڑی کاقرضہ	بنک قوانین کے مطابق

(ب)دسمبر 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے کل انتظامی اخراجات کے لئے بنک نے 2548 ملین روپے مختص کئےاوراس میں 2420 ملین روپے بنک ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ ہوئے۔

(ج) بنک کو دسمبر 2012ء کو ختم ہونے والے سال میں مبلغ 1634 ملین روپے بعداز ٹیکس منافع

ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 5نومبر 2013ء)

پنجاب آرٹس کونسل کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*4889: باؤاختر علی: کیاوزیراطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب آرٹس کونسل کاقیام کب عمل میں آیا؟

(ب)مذکورہ آرٹس کونسل کو سال 12۔2011ءاور 13۔2012ء کے دوران کتنی رقم بطور گرانٹ دی گئی اور یہ رقم کن کن مدوں پر خرچ ہوئی؟

(ج)اگرآرٹس کونسل کے پاس کوئی گاڑیاں ہیں تو وہ کس کس کے زیراستعمال ہیں اوران کی مرمت، تیل پر مذکورہ سالوں میں کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 4جون 2014ء تاریخ ترسیل 10 جولائی 2014ء)

جواب

وزیراطلاعت وثقافت

(الف) پنجاب آرٹس کونسل کا قیام 31 مارچ 1975ء کو پنجاب کونسل آف دی آرٹس ایکٹ مجریہ 1975ء کے تحت وجود میں آیا۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) پنجاب آرٹس کونسل کو مالی سال 12-2011ء میں 55.236 ملین اور مالی سال 2012-13ء میں 83.093 ملین کی گرانٹ حکومت پنجاب کی طرف سے دی گئی اور اخراجات کی مد میں خرچ کی گئی۔ زائد رقم آرٹس کونسل اپنی آمدن سے پورا کرتی ہے۔

اخراجات کی مد	اخراجات برائے سال 12-2011ء	اخراجات برائے سال 13-2012ء
تنخواہ برائے افسران	11,607,465/-	14,509,893/-
تنخواہ برائے سٹاف	16,415,220/-	19,797,426/-
الاؤنس	13,850,741/-	23,527,149/-
کلچرل ٹروپ	1,037,893/-	1,319,669/-
سی پی فنڈ	1,985,975/-	2,051,711/-
Contingencies	4,339,044/-	13,227,727/-
ثقافتی سرگرمیاں	7,462,522/-	6,761,690/- (تفصیل Annex-B-1 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
میزان	56,698,860/-	81,195,265/-

(ج) پنجاب آرٹس کونسل کے پاس کل 6 گاڑیاں ہیں جو کہ سرکاری کاموں کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ جن کی تفصیل اور تیل و مرمت پر خرچہ درج ذیل ہے:۔

گاڑی نمبر	مالی سال 12-2011ء		مالی سال 13-2012ء	
	تیل	مرمت	تیل	مرمت
ہنڈا سٹی LWE7398 (1300cc) سٹاف کار زیر استعمال برائے ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ماڈل 2006	209,881/-	72,154/-	363,881/-	37,466/-
سوزوکی بولان وین LEH6325 (800cc)	282,681/-	60,793/-	151,857/-	20,748/-

ماڈل2007، جنرل پول				
سوزوکی بولان وین (800cc) LEG1556 ماڈل2012، برائے جنرل پول	_	_	164,575/-	17,327/-
سوزوکی پک اپ (800cc) LHN7929 ماڈل1986، جنرل پول	96,229/-	30,000/-	77,667/-	29,044/-
سوزوکی بولان وین (800cc) RIP3598 ماڈل1986ء جنرل پول برائے راولپنڈی آرٹس کونسل	604,072/-	13,805/-	85,163/-	74,180/-
ٹویوٹاہائی ایس وین LHR9748 (2400cc)ماڈل1986ء، جنرل پول برائے مری آرٹس کونسل	214,515/-	55,582/-	180,025/-	28,240/-
ٹوٹل:	1,407,378/-	232,334/-	1,023,168/-	207,005/-

(تاریخ وصولی جواب 17اکتوبر 2014ء)

ضلع لاہور: کواپریٹو بنکوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1417: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے کواپرٹیو بنک ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں کواپریٹو بنک کا ہیڈآفس کہاں پر واقع ہے؟

(ج) ضلع لاہور میں موجود کواپریٹو بنکوں میں کس کس گریڈ کے کل کتنے ملازمین کام کرتے ہیں نیز ان کو حکومت کی طرف سے کیا کیا مراعات حاصل ہیں۔ مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013ء   تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع لاہور میں کوآپریٹو بنک کی ایک برانچ ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں کوآپریٹو بنک لاہور زون کا زونل آفس 41 جیل روڈ پر واقع ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں موجود کوآپریٹو بنک میں ملازمین کی تعداد اور ان کے گریڈ کی تفصیل اسطرح ہے:۔

نمبر شمار	عہدہ	تعداد	سکیل / گریڈ
1	زونل ہیڈ	1	بی ایس۔8(62400۔1570۔20010)
2	ڈپٹی زونل ہیڈ	3	بی ایس 7 (53020۔1490۔13020)
3	مینجر	2	بی ایس۔6 (39883۔1065۔12195)
4	آفیسر گریڈII	19	بی ایس 5 (31410۔830۔6310)
5	آفیسر گریڈIII	1	بی ایس 4 (21660۔535۔5610)
6	میسنجر	5	بی ایس 2(13450۔285۔4900)
7	گارڈ	5	بی ایس 2 (13450۔285۔4900)

حکومت کی طرف سے کوآپریٹو بنک کے ملازمین کو کوئی مراعات حاصل نہ ہیں کیونکہ کوآپریٹو بنک ایک خود مختار ادارہ ہے اور وہ اپنی آمدنی سے ہی ملازمین کو مراعات دیتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2013ء)

پچھتر (75) سال سے زائد عمر والے ریٹائرڈ سرکاری ملازموں کی پنشن دوگنا کرنے کی تفصیلات

***1570: ڈاکٹر نجمہ افضل خان: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محتسب اعلیٰ پنجاب نے سپریم کورٹ کے فیصلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے 75 سال سے زیادہ عمر والے ریٹائرڈ سرکاری ملازموں کی پنشن دوگنا کرنے کے احکامات جاری کئے؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو یہ احکامات کب جاری ہوئے-ان پر عمل درآمد کی کتنی مدت تھی اور کیا ان پر عمل درآمد ہو چکا ہے؟

(ج) اگر نہیں تو اس کی وجہ بتائی جائے اور اگر ہو چکا ہے تو کس تاریخ سے ہوا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013ء)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) محتسب پنجاب کا حکم نامہ 2013-04-22 کو جاری ہوا تھا۔اس کے عمل درآمد کی تاریخ 2013-05-21 تھی۔اس حکم پر عمل درآمد اس وجہ سے نہیں ہوا ہے کیونکہ عزت مآب صوبائی محتسب کو اس طرح کے احکامات جاری کرنے کا اختیار نہ ہے۔یہاں یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ سیکرٹری قانون سے اس امر پر مشورہ کیا گیا انہوں نے یہ ایڈوائس دی ہے کہ ملازمت کے قواعد وضوابط پر جناب صوبائی محتسب حکم دینے کے مجاز نہ ہیں۔لہذا سیکرٹری صوبائی محتسب کو اس بارے میں اطلاع کر دی گئی ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ محکمہ ہذا نے محکمہ قانون و پارلیمانی امور سے جناب صوبائی محتسب پنجاب کے حکم کی تعمیل کے بارے میں رائے طلب کی، جس پر انہوں نے رائے کا اظہار کیا کہ صوبائی محتسب ایکٹ 1997ء کی شق نمبر 9 کے تحت صوبائی محتسب حکومت کی پالیسی کے برخلاف کوئی فیصلہ صادر کرنے کا مجاز نہ ہے۔(منسلکہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) لہذا معزز ایوان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حکومت پنجاب نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں 47 اپیلیں دائر کی ہوئی ہیں جس میں

یہ استدعا کی گئی ہے کہ لاہور ہائی کورٹ کے ڈبل کمیوٹیشن کے حق میں دیئے گئے احکامات کو کالعدم قرار دیا جائے۔ لہذا سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق حکومت پنجاب عمل کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9نومبر 2013ء)

ساہیوال: محکمہ اطلاعات کی عمارت سے متعلقہ تفصیلات

*4925: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اطلاعات کے دفتر کی اپنی عمارت موجود ہے یا کرائے کی عمارت میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) محکمہ کرایہ کی مد میں سالانہ کتنی رقم ادا کرتا ہے؟

(ج) ضلع ساہیوال میں محکمہ اطلاعات کے کتنے ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں ان کے نام اور سکیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) اس وقت ملازمین کی کتنی سیٹیں کون کونسے سکیل میں کب سے خالی ہیں، محکمہ کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2014ء تاریخ ترسیل 16 جولائی 2014ء)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلعی دفتر ساہیوال کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہا ہے۔

(ب) ضلعی دفتر ساہیوال کرایہ کی مد میں سالانہ مبلغ۔/214500 (2لاکھ 14ہزار 5سو) روپے ادا کرتا ہے۔ (ماہانہ مبلغ-/17875 (17ہزار 8سو 75روپے) برائے مالی سال 2013-2014ء

(ج) ضلعی دفتر ساہیوال میں محکمہ اطلاعات کے آٹھ ملازمین کام کر رہے ہیں۔ ان کے نام اور سکیلز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1. محمد عقیل اشفاق، ڈپٹی ڈائریکٹر(BPS-18)
2. آفتاب احمد، فوٹو گرافر(BPS-13)
3. رمضان ناصر، فوٹو گرافر(BPS-13)
4. بشیر احمد، سینئر کلرک(BPS-09)
5. ظہور احمد، جونیئر کلرک(BPS-07)
6. غلام مرتضیٰ، ڈرائیور(BPS-05)
7. ارشد اقبال، نائب قاصد(BPS-02)
8. وقاص سعید، ڈاک رنر(BPS-01)

(د) ضلعی دفتر محکمہ اطلاعات ساہیوال میں اس وقت صرف ایک فوٹو گرافر(BPS-14) کی اسامی 2012ء سے خالی پڑی ہے۔ مزید یہ کہ سینئر فوٹو گرافر کی اسامی پروموشن کوٹہ سے تعلق رکھتی ہے۔ عنقریب DPC کے تحت مذکورہ اسامی اہل ملازم کو ترقی دے کر پر کرلی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2014ء)

ضلع لاہور: قرضہ جات جاری کرنے کی تفصیلات

*1418: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں موجود کواپریٹو بنک نے سال 2012-13ء میں کل کتنے قرضہ جات جاری کیئے؟

(ب) ضلع لاہور میں موجود کواپریٹو بنک نے سال 2012ء میں جن لوگوں کو قرضہ جات جاری کیئے، ان کے لئے کیا کیا شرائط رکھی گئیں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع لاہور میں موجود کوآپریٹو بنک نے سال 13-2012ء میں مبلغ 4 کروڑ 25 لاکھ 6 ہزار 200 روپے کے قرضہ جات جاری کئے۔

(ب) ضلع لاہور میں موجود کوآپریٹو بنک نے سال 2012ء میں جن لوگوں کو قرضہ جات جاری کئے ان کے لئے درج ذیل شرائط رکھی گئیں:۔

نمبر شمار	قسم قرضہ	شرائط
1	ڈیری لائیو سٹاک	یہ قرضہ جات 15.80 اور 18 فیصد مارک اپ سالانہ پر زرعی پاس بک کے عوض جاری کئے گئے۔
2	فصلی قرضہ سوسائٹی	یہ قرضہ جات 16 فیصد مارک اپ سالانہ پر محکمہ امداد باہمی کی سفارش پر عندالطلب پرونوٹ پر جاری کئے گئے۔
3	گولڈ فنانس	یہ قرضہ جات 16 اور 20 فیصد مارک اپ سالانہ پر سونے کے زیورات کے عوض جاری کئے گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2013ء)</u>

<u>پنجاب کے افسران اور ایم پی ایز کے بیرون ملک علاج کی تفصیلات</u>

***2155: <u>میاں محمد اسلم اقبال</u>:** کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پچھلے پانچ سالوں کے دوران پنجاب کے کن کن سرکاری آفیسران کا علاج بیرون ملک ہوا اور ان پر کتنے کتنے اخراجات آئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران کن صوبائی اسمبلی کے ارکان کا علاج بیرون ملک ہوا اور ان پر کتنے کتنے اخراجات آئے؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013ء تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2013ء)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)یہاں یہ وضاحت کرنا مناسب ہوگا کہ افسران اور ایم پی اے کے بیرون ملک علاج کے لیے اخراجات کی منظوری زیادہ تر محکمہ صحت کے دائرہ کار میں آتی ہے۔تاہم پچھلے پانچ سالوں میں مندرجہ ذیل افسران وایم پی ایز کے بیرون ملک علاج کے لیے اخراجات کی منظوری متعلقہ محکمہ کے ذریعے محکمہ خزانہ سے حاصل کی گئی ہے۔

(الف)پچھلے پانچ سالوں کے دوران پنجاب کے کن کن سرکاری آفیسران کا علاج بیرون ملک ہوا اور ان پر کتنے کتنے اخراجات آئے۔

نمبر شمار	تفصیل	متعلقہ محکمہ جس کے ذریعے منظوری حاصل کی گئی	جاری کردہ رقم	مالی سال
1	جناب ناصر حسین اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج ٹاؤن شپ،لاہور برائے لیور ٹرانسپلانٹ(جگر کی پیوند کاری)	ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ	3.800ملین	2013-2014ء
2	جناب محمد افضل ساجد، ریسرچ آفیسر ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ،لاہور برائے لیور ٹرانسپلانٹ(جگر کی پیوند کاری)	لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ	5.000ملین	2009-2010ء
3	جناب کبیر حسین ولد یاور حسین،ایڈیشنل سیکرٹری (ایڈمن)ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ	ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ	1.037ملین	2012-2013
4	سید اسمعیل علی شاہ ولد جسٹس	لاہور ہائی کورٹ	6.400	2012-2013ء

	سید منصور علی شاہ، جج لاہور ہائی کورٹ، لاہور	لاہور		
5	مس ماہین تقی قریشی دختر مس سارہ اسلم، ایڈیشنل سیکرٹری (اسٹیبلشمنٹ)، گورنر سیکرٹریٹ	ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ	1.376 ملین	2013-2014ء
6	جناب وقاص عالم ایڈیشنل سیکرٹری (ایڈمن) سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ برائے علاج والد جناب محمد عالم خان	سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ	4.487 ملین	2012-2013ء
	کل رقم		22.100 ملین	

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران جن ارکان صوبائی اسمبلی کا بیرون ملک علاج ہوا اور ان پر اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	تفصیل	متعلقہ محکمہ جس کے ذریعے منظوری حاصل کی گئی	جاری کردہ رقم	مالی سال
1	جناب محمد احمد ولد شوکت محمود بسراء، ایم پی اے بہاولنگر	ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ	1.296 ملین	2011-2012ء
2	جناب شاہد انجم، ایم پی اے برائے علاج زوجہ	ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ	0.435 ملین	2012-2013ء
3	مسز نیلم جبار زوجہ عبدالجبار، وزیر پاپولیشن ویلفیئر پنجاب	ایس اینڈ جی اے ڈی ڈیپارٹمنٹ	4.000 ملین	2009-2010ء
	کل رقم	لاہور ہائی کورٹ لاہور	5.731	

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2014ء)

ضلع ساہیوال میں محکمہ ثقافت کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4935: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ ثقافت کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟
(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ ثقافت کے ملازمین کے پاس کل کتنی گاڑیاں ہیں؟
(ج) ضلع ساہیوال میں موجود ثقافت کے محکمے میں موجود ملازمین کی کتنی اسامیاں عرصہ دراز سے خالی چلی آرہی ہیں، ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2014ء   تاریخ ترسیل 16 جولائی 2014ء)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ ثقافت کے تحت ساہیوال آرٹس کونسل کا قیام مالی سال 2012-13ء میں وزیراعلیٰ پنجاب کی منظوری سے ہوا۔ ساہیوال آرٹس کونسل کے لئے 16 اسامیاں بھی منظور ہوئیں۔ اس وقت کل 8 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ 2 مستقل بنیادوں پر جبکہ باقی جزوقتی یومیہ اجرت پر کام کر رہے ہیں باقی اسامیاں خالی ہیں۔
(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ ثقافت کے تحت ساہیوال آرٹس کونسل میں کسی بھی ملازم کے پاس کوئی بھی سرکاری گاڑی نہیں ہے۔
(ج) ضلع ساہیوال میں محکمہ ثقافت کے تحت ساہیوال آرٹس کونسل میں اس وقت کل 14 اسامیاں خالی ہیں، چونکہ اس وقت نئی بھرتی پر پابندی عائد ہے۔ جونہی بھرتی پر سے پابندی اٹھالی جائے گی تو پھر خالی اسامیوں کو قواعد وضوابط کے مطابق پر کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2014ء)

اسٹیٹ بنک کی طرف سے لئے گئے قرضہ کی واپسی کی تفصیلات

*1770: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراونشل کواپریٹو بنک نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران اسٹیٹ بنک کا کتنا قرضہ واپس کیا اور کتنا بقایا ہے سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ بنک نے یہ قرضہ کون کون سے ذرائع سے ہونے والی آمدن سے واپس کیا، اس کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) اسٹیٹ بنک کا بقایا قرضہ کب تک ادا کر دیا جائے گا، تاریخ و سال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 06 اگست 2013ء تاریخ ترسیل 4 اکتوبر 2013ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران سٹیٹ بنک آف پاکستان کا جتنا قرضہ واپس کیا اور جتنا بقایا ہے اس کے سال وائز تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بنک لمیٹڈ نے مبلغ 350 ملین روپے اصل زر اور 2742 ملین روپے مارک اپ کل مبلغ 3092 ملین روپے اپنے بینکنگ آپریشنز سے ہونے والی آمدن سے واپس کئے اور حکومت پنجاب نے مبلغ 7650 ملین روپے اصل زر کی مد میں واپس کئے۔

(ج) بنک ہذا کے ذمہ سٹیٹ بنک آف پاکستان کا کوئی قرضہ بقایا نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2014ء)

ضلع جہلم: تحصیل دینہ میں سب ٹریژرار آفس کا قیام و دیگر تفصیلات

*2345: مہر محمد فیاض: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل دینہ ضلع جہلم میں Sub Treasure قائم نہ ہونے کی وجہ سے تحصیل کے پیشنرز کی رجسٹریوں و سٹمپس اور دیگر سرکاری شعبہ جات کے ملازمین کو جہلم خزانہ

میں جانا پڑتا ہے؟

(ب)حکومت عوامی فلاح کے لئے تحصیل دینہ میں کب تک Sub Treasure آفیسر کی تعیناتی اور دفتر کی بلڈنگ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013ء تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) تحصیل دینہ میں سب ٹریژری آفس قائم نہیں ہے۔ البتہ پنشنرز اپنی خواہش کے مطابق اپنے نزدیک ترین بنک برانچ سے پنشن وصول کر رہے ہیں۔ نیز سٹیمپ پیپرز دفتر خزانہ جہلم سے بلاتعطل جاری ہو رہے ہیں اور دوسرے شعبہ جات کے افراد اپنے دفتری معمولات کے لئے جہلم دفتر آتے ہیں۔

(ب) تحصیل دینہ ضلع جہلم میں تاحال نیشنل بنک کی sub. chest برانچ قائم نہ ہوئی ہے، جیسے ہی N.B.P اپنی sub. chest برانچ قائم کرے گا تو وہاں پر سب ٹریژری آفیسر کی تعیناتی کر دی جائے گی اور بلڈنگ بھی تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2014ء)

پی آئی اے ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی میں کروڑوں کے گھپلوں کی تفصیلات

*2475: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی آئی اے ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور میں کروڑوں روپے کا فراڈ ہوا ہے، اس فراڈ کے خلاف محکمہ کوآپریٹو کے افسران نے تاحال کیا کارروائی کی ہے۔ سوسائٹی کا آڈٹ کب تک ہو چکا ہے اور Latest آڈٹ رپورٹ میں سوسائٹی کے حسابات میں کن غلطیوں کی نشان دہی کی گئی ہے؟

(ب) سوسائٹی کی AGM کب منعقد ہوئی، کیا تمام اہم فیصلوں کی منظوری AGM سے حاصل کی گئی ہے؟

(ج) کیا سوسائٹی کے رہائشی پلاٹس کو کمرشل میں تبدیل کرنے کے کوئی اصول و ضوابط بنائے گئے ہیں، اگر جواب نہ میں ہے تو اس کی وجہ اور کمرشلائزیشن سے کتنی آمدنی سوسائٹی کو حاصل ہوئی؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013ء تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) یہ درست نہ ہے۔ سوسائٹی ہذا کا آڈٹ سال 2012-06-30 تک ہو چکا ہے۔ آڈٹ اعتراضات متعلقہ آفیسر کو مورخہ 2014-01-23 برائے تعمیل جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) آخری AGM مورخہ 13-12-15 کو منعقد ہوئی ایجنڈا کی تمام آئٹیمز حاضر ممبران نے منظور کیں، ماسوائے حساب کتاب برائے سال 07-07-1 تا 10-06-30 کئے۔ تاہم AGM کی اس کارروائی کو رجسٹرار کوآپریٹوز پنجاب لاہور کے پاس چیلنج کیا گیا جس پر رجسٹرار کوآپریٹوز پنجاب لاہور نے اپنے فیصلہ مورخہ 2014-02-21 میں AGM کو بمطابق قانون درست قرار دیا۔

(ج) سوسائٹی مذکور نے رہائشی پلاٹوں کو کمرشل پلاٹوں میں تبدیل کرنے کے لئے تا حال کوئی اصول و ضوابط نہ بنائے ہیں اور نہ ہی سوسائٹی نے رہائشی پلاٹوں کو کمرشل پلاٹوں میں تبدیل کیا ہے۔ البتہ LDA نے جو کہ مجاز اتھارٹی ہے۔ مین بلیوارڈ روڈ کے دونوں اطراف کو کمرشل کر دیا تھا۔ یہ روڈ حاکم چوک سے واپڈا چوک تک جاتی ہے تاہم سوسائٹی ممبران کی درخواست پر معاملہ LDA کو بھیج دیا جاتا ہے تاکہ LDA اس کا فیصلہ کرے البتہ سوسائٹی اس ضمن میں Up-gradation فیس -/3000 روپے فی مرلہ چارج کرتی تھی جو کہ سال 2008ء میں بڑھا کر -/45000 روپے فی مرلہ کر دی گئی ہے۔ اس مد میں اب تک مندرجہ ذیل رقوم سوسائٹی وصول کر چکی ہے۔

سال	فیس
30-06-2008	-/4,54,000 روپے
30-06-2009	NIL
30-06-2010	-/2,375,000 روپے

30-06-2011	-/1,621,493روپے
30-06-2012	-/3,690,000روپے
30-06-2013	-/6,247,500روپے
31-12-2013	-/2,643,750روپے

(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2014ء)

صوبہ خط افلاس سے نیچے زندگی گزارنے والے لوگوں کی تفصیلات

*2443: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب کے کون کون سے اضلاع کے لوگ خط افلاس (Line Poverty) سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اس میں انتہائی غربت (poverty absolutely) سے متاثر اضلاع کون کون سے ہیں؟

(ب) صوبہ پنجاب میں غربت کو ختم کرنے اور لوگوں کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات تجویز کئے گئے ہیں؟

(ج) کیا حکومت غریب اور مستحق افراد کے لئے ایسے خدمت خلق کے مراکز قائم کرنے کو تیار ہے جہاں بہت ہی سستا کھانا اور دیگر ضروریات زندگی فراہم ہوں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013ء تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) اقوام متحدہ کے متعین کردہ معیار کے مطابق جن افراد کی یومیہ آمدنی 1.25$ سے کم ہے یا وہ لوگ جو یومیہ 2350 calories سے کم Consume کرتے ہیں خط افلاس سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔

Sustainable Development Policy Institute کے November,2012 کے سروے کے مطابق صوبہ پنجاب میں 19 فیصد افراد خط افلاس سے

نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انتہائی غربت سے متاثرہ اضلاع راجن پور، مظفر گڑھ، ڈی جی خان، بہاول پور اور لیہ ہیں۔

(ب)(1) جنوبی پنجاب کی پسماندگی کے پیش نظر حکومت پنجاب نے بجٹ میں Southern Punjab Poverty Alleviation Project (SPPAP) کے تحت ملین روپے کی رقم مخصوص اضلاع بہاول پور، بہاولنگر، راجن پور اور مظفر گڑھ میں مختص کی گئی ہے۔ یہ رقم بلواسطہ تا بلاواسطہ غربت کے خاتمے کے لئے مختص ہے۔

2) Punjab Economic Opportunity Programme کے تحت حکومت پنجاب نے صوبے کو مخصوص اضلاع بہاول پور، بہاولنگر، لودھراں، مظفر گڑھ، لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، سرگودھا، چنیوٹ، بہاول پور میں 1 ارب کی رقم مختص کی ہے۔ یہ سکیم ہنر مندی کی تعلیم دیتی ہے تاکہ افراد کی استعداد کو بڑھا کر ان کے لئے روزگار کے بہتر مواقع پیدا کئے جا سکیں۔

3) Tribal Area Development Project کے تحت حکومت پنجاب نے 200 ملین روپے کی رقم مخصوص اضلاع ڈیرہ غازی خان، راجن پور اور ڈیرہ غازی خان کے قبائلی علاقہ کے لئے مختص کی گئی ہے۔

4) Southern Punjab Development Programme کے تحت حکومت پنجاب نے 5 ارب سے زائد کی رقم مخصوص اضلاع بہاول پور، ڈیرہ غازی خان، ملتان، بہاولنگر، خانیوال، لودھراں، مظفر گڑھ، رحیم یار خان، راجن پور اور وہاڑی کی ترقی کے لئے مختص کی ہے۔

5) جنوبی پنجاب کی دیگر سکیموں کے لئے بجٹ میں تقریباً 5 ارب کی رقم مختص کی ہے۔

(ج)(1) موجودہ حکومت جنوبی پنجاب اور دوسرے پسماندہ اضلاع کی ترقی اور غربت کے خاتمے پر خصوصی توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔ بجٹ میں مختص رقم علاقے کی ترقی اور یہاں کے لوگوں کی غربت میں کمی پر خرچ کی جارہی ہے۔

2)حکومت پنجاب ہر غریب فرد اور ضرورت مند خاندان کی ماہانہ مالی معاونت کا پروگرام شروع کرنے کی خواہشمند ہے۔اس ضمن میں محکمہ خوراک پنجاب کے تعاون سے کوششوں کا آغاز کیا جا چکا ہے تاکہ اس پروگرام پر عمل درآمد کیا جا سکے۔ حکومت پنجاب فوری طور پر Punjab Social Protection Authority کا قیام عمل میں لا رہی ہے۔اس اتھارٹی کا مقصد صوبے کے نادار اور پسے ہوئے غرباء کے لیے جامع Social Protection System متعارف کروانا ہے۔

3)حکومت پنجاب صوبہ میں غربت کے خاتمے کے لئے مختلف مواقع پر خصوصی بازاروں کا اہتمام کرتی ہے، مثلاًرمضان بازاروں کا اہتمام،اس میں سستا آٹا ر عائتی نرخوں پر فراہم کیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں محکمہ خزانہ پنجاب سال 14-2013ء میں 1804.55 ملین روپے محکمہ خوراک کو ادا کر چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2014ء)

ضلع ساہیوال: محکمہ امداد باہمی کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2724: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان : کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ساہیوال میں امداد باہمی کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کل ملازمین کی تعداد کتنی ہے، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج)اس ضلع میں کتنی پوسٹیں کس کس گریڈ کی کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د)حکومت اس ضلع میں خالی اسامیاں کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013ء تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) 1۔ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز، ساہیوال 2۔اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز، ساہیوال

3۔اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹوز سوسائٹیز،چیچہ وطنی 4۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، ساہیوال صدر
5۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز،ڈیرہ رحیم 6۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، برجوالہ
7۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز،ہڑپہ 8۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، نور شاہ
9۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، چیچہ وطنی 10۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، کسووال
11۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، غازی آباد 12۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، شاہکوٹ

(ب)

عہدہ	گریڈ	تعداد
ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز، ساہیوال	17	01
اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز	16	02
اسسٹنٹ	14	01
انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز	11	09
سینئر کلرک	09	02
جونیئر کلرک	07	16
سب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز	06	36
ڈرائیور	04	01
نائب قاصد	01	13
چوکیدار	01	01
مالی	01	01
خاکروب	01	01

(ج)

تعداد / عہدہ	کب سے خالی پڑی ہے۔
1۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، ساہیوال صدر	11-01-2013

2۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، ڈیرہ رحیم	14۔11۔2013
3۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، ہڑپہ	01-10۔2013
4۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، نور شاہ	01-11۔2013
5۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، چیچہ وطنی	01۔08۔2013
6۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، غازی آباد	01۔08۔2013
7۔انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، شاہ کوٹ	01-11-2013
1۔سب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، 58/G.D	04-10-2013
2۔سب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، نائی والا	01-07-2013
3۔سب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، 85/6-R	24-05-2013
4۔سب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، چیچہ وطنی	02-04-2013
5۔سب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، مراد کے کاٹھیہ	02-04-2013
6۔سب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، 168/9-L	05-07-2013
7۔سب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز، 96/12-L	01۔03۔2013
1۔نائب قاصد دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز، ساہیوال	07۔11۔2013
2۔نائب قاصد دفتر اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز ساہیوال	01۔12۔2012

(د) تقرریوں پر پابندی حکومت پنجاب کی جانب سے ہے۔ جونہی پابندی اٹھائی جائے گی۔ قواعد وضوابط کے مطابق تقرریاں کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2014ء)

دی بنک آف پنجاب کے بارے میں تفصیلات

*3450: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دی بنک آف پنجاب کب اور کس ایکٹ کے تحت وجود میں آیا؟

(ب)اس بنک کے قیام کے مقاصد کیا تھے ؟
(ج)اس بنک کے اس وقت کے اثاثہ جات کی مالیت کتنی ہے ؟
(د) یہ بنک کتنی رقم کا کس کس ادارے / فرم کا مقروض ہے ؟
(ہ)اس بنک کے ایک کروڑ روپے تک کے قرض نادھندہ کے نام وپتہ جات اوران کے ذمہ رقم کی تفصیل بتائیں ؟
(و)ان کو یہ رقم کس کے احکامات کے تحت دی گئی تھی ؟
(ز) یہ بنک یااس کی انتظامیہ ایک کروڑ روپے تک قرض کن شرائط کے تحت دے سکتی ہے ؟
(ح)اس بنک کی انتظامیہ ان ڈیفالٹرز سے رقم کی وصولی کے لئے کیااقدامات اٹھارہی ہے ؟

(تاریخ وصولی30دسمبر2013ء تاریخ ترسیل26فروری2014ء)

جواب

وزیر خزانہ
(الف) بنک آف پنجاب، پنجاب پروانشل اسمبلی کے ایکٹ مجریہ1989ء ایکٹXIIآف1989ء کے تحت30جولائی1989ء کو معرض وجود میں آیا۔
(ب)دی بنک آف پنجاب ایکٹ1989ء کے تحت بنک کے قیام کامقصد صوبہ پنجاب کے اندر بینکنگ کی سہولیات مہیا کرنا ہے۔
(ج)سال2013ء کے اختتام پر بنک آف پنجاب کے کل اثاثہ جات کی مالیت352,698ملین روپے ہے۔
(د)سال2013ء کے اختتام پر بنک آف پنجاب کے واجب الادا قرضہ جات مختلف اسکیموں میں درج ذیل ہیں:۔

1۔اسٹیٹ بنک آف پاکستان (ایکسپورٹ ری فنانس)	8,039ملین
2۔انٹر بنک منی مارکیٹ بینکس	14,763ملین

کل واجب الادا رقم 22,802 ملین

(ہ) تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تمام قرضہ جات اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے مجوزہ احکام، 1962ء کے بینکنگ قوانین 1984ء کے کمپنی آرڈیننس اوران احکامات اور بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظور شدہ کریڈٹ پالیسی کے تحت جاری کئے گئے۔ان قرصوں کی مد میں سکیورٹی بھی لی گئی۔ بینک کے دیئے گئے قرضوں کا باقاعدہ آڈٹ بھی سالانہ کیا جاتا رہا جس کو اسٹیٹ بنک، انٹرنل آڈٹ اور ایکسٹرنل آڈٹ نے تصدیق بھی کیا۔

(ز) بنک آف پنجاب، حکومت پنجاب کے نمائندہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے احکام اور انتظامیہ کے احکامات کے تحت کام کرتا ہے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ کریڈٹ پالیسی (جو کہ سٹیٹ بنک آف پاکستان اور باقی قوانین سے ہم آہنگ ہیں) میں موجود ہر دیا جانے والا قرضہ اسی پالیسی اور اس میں تجویز شدہ دائرہ کار میں رہ کر کریڈٹ کمیٹی منظور کرتی ہے۔ان ہدایات کی من وعن تکمیل کو ناگزیر بنانے کے لئے اس کو بنک کا انٹرنل آڈٹ، سٹیٹ بنک آف پاکستان کی انسپکشن ٹیم اور ایکسٹرنل آڈٹ سالانہ چیک کرتے ہیں اور یہ رپورٹس بورڈ آف ڈائریکٹرز کو پیش کی جاتی ہے۔

(ح) بنک آف پنجاب اپنے غیر پیداواری قرضہ جات کی وصولی کے لیے اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے طے شدہ پالیسی کے تحت متحرک کوششوں پر عمل پیرا ہے۔اس سلسلے میں مطلوبہ نتائج کے حصول کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جاتے ہیں:۔

- ❖ بہتر نتائج کے لیے جملہ پیداواری قرضہ جات ریکوری افسران کی ٹیم میں تقسیم کر دیے جاتے ہیں۔ جو اپنے متعلقہ ناظم کی راہنمائی میں نادہندگان سے وصول کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔
- ❖ نادہندگان کے جملہ کوائف بصیغہ نادہندگی، بنک کھاتہ جات اپنے بنک و دیگر مالیاتی ادارہ جات کے ساتھ جمع کیے جاتے ہیں۔ بنک کے پاس رہن شدہ اثاثہ جات کے تخمینہ جات لگوائے جاتے ہیں تاکہ نادہندہ کے وسائل سے متعلق معلومات محفوظ ہو جائیں۔
- ❖ بنیادی رپورٹ بہ ضمن مضبوط، کمزور پہلو، مواقع، حائل دشواریاں تیار کی جاتی ہیں تاکہ ایک مربوط پلان برائے ریکوری طے ہو سکے۔

❖ نادہندہ کی حیثیت، وسائل، قرض کی رقم، نادہندگی کی وجوہات کا جائزہ لے کر یہ طے کیا جاتا ہے کہ نادہندہ حادثاتی نادہندہ ہے یا دانستہ نادہندگی کا مرتکب ہوا ہے اوراس کے بعد درج ذیل اقدامات کیے جاتے ہیں۔

1. جملہ سیال اثاثہ جات اگر میس ہوں تو غیر پیداواری کھاتہ میں منتقل کر دیئے جاتے ہیں اور قرض میں سے منہا کر دیئے جاتے ہیں۔
2. نادہندگان کے نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کروائے جاتے ہیں۔
3. ریکوری ایکٹ 2001ء کے تحت نادہندگان کے خلاف متعلقہ عدالتوں میں مقدمات دائر کر دیئے جاتے ہیں۔
4. نادہندگان کے خلاف وفاقی تحقیقاتی ادارہ اور متعلقہ ایجنسیوں کے روبرو شکایات درج کروائی جاتی ہیں۔
5. نادہندگان کے خلاف قومی احتساب بیورو کے روبرو ریفرنس دائر کیے جاتے ہیں۔
6. احتساب بیورو کے روبرو بسلسلہ دیگر قانونی استحقاق شکایات درج کروائی جاتی ہیں۔
7. نادہندگان کے مخفی اثاثہ جات تلاش کروائے جاتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ

گزشتہ پانچ سالوں کے حوالے سے ریکوری جدول درج ذیل ہے:۔

	رقم ملین میں (13-2009)			
	اصل زر	منافع	درست شدہ کھاتہ جات	میزان
کارپوریٹ گروپ	19,955	5,398	17,685	43,038
کمرشل گروپ	2,489	567	33	3,089
حارث حیدر گروپ	3,847	- - -	- - -	3,847
میزان	26,291	5,965	17,718	49,974

(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2014ء)

لاہور: وائیتھ ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*3870: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)وائیتھ ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم، موضع ہلو کی رائے ونڈ روڈ لاہور کب رجسٹرڈ ہوئی، اس کے رجسٹریشن کے وقت کیا کیا فارملٹی کا معاہدہ ہوا؟

(ب) یہ سکیم کتنے رقبہ پر منظور کی گئی اور اس میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنانے کی اجازت دی گئی؟

(ج)اس کی انتظامیہ نے موقع پر کتنے رقبہ پر سکیم بنائی ہے اور کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے ہیں؟

(د)اس کی انتظامیہ اس سکیم میں کون کون سی سہولیات فراہم کرنے کی کب تک پابند ہے؟

(ہ)اس کی انتظامیہ جو پلاٹ موقع پر بنا چکی ہے اس کی بکنگ یا فروخت کرنے کیلئے محکمہ سے اجازت لینے کی پابند ہے؟

(و)اب تک اس کی انتظامیہ نے کتنے پلاٹ کس کس سائز کے فروخت کئے ہیں اور کتنی رقم خریداروں سے وصول کر چکی ہے؟

(ز)اس سکیم میں اب تک انتظامیہ نے کیا کیا سہولیات موقع پر فراہم کی ہیں اور ان کی موقع پر جاکر محکمہ کے کس کس اہلکار / افسر نے چیکنگ کی ہے؟

(تاریخ وصولی 04 فروری 2014ء تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف)وائیتھ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی محکمہ کوآپریٹوز میں زیر نمبری 1321 مورخہ 1989-07-31 کے تحت رجسٹرڈ ہوئی ساتھ ہی اس کے بائی لاز بھی رجسٹرڈ ہوئے۔ سوسائٹی کی انتظامیہ منظور شدہ بائی لاز سوسائٹی کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925ء اور کوآپریٹو سوسائٹیز رولز 1927ء کے تحت کام کرنے کی پابند ہے۔ سوسائٹی کے اغراض و مقاصد میں ممبران کی مشکلات کو حل کرنا اور ان کے لئے ترقیاتی سہولیات سے مزین رہائشی کالونی کا قیام عمل میں لانا ہوتا ہے۔ تاہم دیگر کسی فارمیلٹی کا نہ تو معاہدہ ہوا اور نہ ہی قانون میں اس کی کوئی گنجائش ہے۔

(ب)سوسائٹی کا ماسٹر پلان / نقشہ LDA لاہور نے مورخہ 1990-08-18 کو منظور کیا، یہ سکیم 785 کنال پر محیط ہے تفصیل پلاٹ ہائے حسب ذیل ہے:۔

تعداد پلاٹ	رقبہ
239	2کنال
146	10مرلہ
18	05مرلہ
403	ٹوٹل

403کنال پلاٹ اور 14رقبہ کمرشل مقاصد کے لئے مختص ہے۔

(ج)جزو(ج)کا جواب جزو(ب)میں دیا گیا ہے۔

(د)سوسائٹی اپنے ممبران کو تمام رہائشی سہولیات مثلاً سڑکیں، سیوریج، پارکس، بجلی، گیس، پانی اور قبرستان کی سہولیات فراہم کرنے کی پابند ہے تاہم سوسائٹی سہولیات فراہم کرنے کاانحصار ممبران سوسائٹی کی طرف سے ترقیاتی اخراجات جمع کروانے کے ساتھ مشروط ہے۔یہاں اس امر کی وضاحت کرناضروری ہے کہ سوسائٹی امداد باہمی کے زریں اصولوں کے مطابق ممبران کے مالی تعاون سے کاروبارانجمن چلاتی ہے۔سوسائٹی کاماسٹرپلان(نقشہ)1990-08-18کوLDAسے منظور ہوچکا ہے۔اس کے مطابق سڑکیں، سیوریج،واٹر سپلائی اور واٹر ٹینک جو1993ء میں شروع کیا گیا تھاوہ مقررہ وقت میں پایہ تکمیل تک پہنچ چکاہے۔جبکہ چاردیواری اور مین گیٹ کی تعمیر2008ء میں شروع کی تھی اور دو سال کی مقررہ مدت میں مکمل ہوچکی ہے۔اس کے علاوہ20کنال رقبے پر پارک بنایاجارہاہے جبکہ ایک ٹیوب ویل مع KVA 200 ٹرانسفارمر چالو حالت میں ہے۔مزید برآں بجلی اور گیس کی فراہمی لیسکواور سوئی گیس کا محکمہ کرتا ہے جن کے ساتھ سوسائٹی نے پہلے ہی رابطہ کرر کھا ہے۔

(ہ)وائیتھ ایمپلائز کوآپریٹوہاؤسنگ سوسائٹی لاہور محکمہ کوآپریٹوز پنجاب کے زیر سایہ ایک خود مختار ادارہ ہے۔جس میں انتظامیہ پلاٹوں کی الاٹمنٹ اور دیگر ترقیاتی کام سوسائٹی کے رجسٹرڈ بائی لاز کے مطابق خود کرتی ہے۔جہاں تک پلاٹوں کی فروخت کاسوال ہے۔اس سلسلے میں سوسائٹی نےLDA سے نقشہ پاس کرواکراس کے الاٹمنٹ ممبران کو کی ہے۔اس کے بعد پلاٹوں کی فروخت ممبران خود

کرتے ہیں اور سوسائٹی صرف ان پلاٹوں کو ٹرانسفر کرتی ہے۔ ممبران کو پلاٹ فروخت کرنے سے پہلے کسی محکمہ کی اجازت لیناضروری نہ ہے۔ تاہم کمرشل یا مخصوص پلاٹوں کی فروخت سوسائٹی جنرل باڈی کے اجلاس عام میں اور محکمہ منظوری کے بعد کرتی ہے۔

(و) سوسائٹی نہ ہی کمرشل ادارہ ہے اور نہ ہی عام کاروباری طریقہ سے پلاٹوں کی خرید وفروخت کرتی

ہے بلکہ انتظامیہ کمیٹی پلاٹوں کی الاٹمنٹ بمطابق بائی لاز بذریعہ قرعہ اندازی ممبران کو کرتی ہے۔

مندرجہ ذیل کیٹیگری کے پلاٹ سوسائٹی اپنے ممبران کو الاٹ کر چکی ہے جس کی مد میں

-/5,07,11523روپے وصول ہوئے۔

02کنال	72
01کنال	234پلاٹ
10کنال	143پلاٹ
05مرلہ	18پلاٹ
ٹوٹل	467پلاٹ

(ز) سوسائٹی کا ماسٹر پلان (نقشہ) 1990-08-18 کو LDA سے منظور ہوا اس کے مطابق سڑکیں، سیوریج، واٹر سپلائی اور واٹر ٹینک جو 1993ء میں شروع کیا گیا تھا وہ مقررہ وقت میں پایہ تکمیل تک پہنچ چکا ہے جبکہ چاردیواری اور مین گیٹ کی تعمیر 2008ء میں شروع کی تھی اور دو سال کی مقررہ مدت میں مکمل ہو چکی ہے۔ بجلی کی تنصیب کا کام ترجیحی بنیادوں پر جاری ہے۔

کوآپریٹوز محکمہ کا فیلڈ سٹاف (سب انسپکٹر، اسسٹنٹ رجسٹرار اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز / سرکل رجسٹرار) وقتاً فوقتاً سوسائٹی کی سائٹ کا دورہ کرکے درج بالا ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیتا رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جون 2014ء)

چنیوٹ: ضلع کا درجہ حاصل ہونے پر تعمیر و ترقی کے جاری ون ٹائم گرانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3926: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چنیوٹ کو 2009ء میں ضلع کا درجہ حاصل ہوااوراس کی تعمیر و ترقی کے لئے ون ٹائم گرانٹ جاری کی گئی، ون ٹائم گرانٹ کی مقدار کیا ہے ؟

(ب) ضلع چنیوٹ کو ملنے والی ون ٹائم گرانٹ کن کن جگہوں پر استعمال کی گئی، ان کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے ؟

(ج) جن جگہوں پر ون ٹائم گرانٹ استعمال کی گئی۔ ان کے لئے جو کوٹیشنزاور ٹینڈرز جن جن ریٹوں پر منظور کئے گئے ان کی مکمل تفصیل کا غذاتی ثبوتوں کے ایوان میں پیش کی جائے ؟

(د) جن کمپنیزاور پرائیویٹ اداروں سے مذکورہ کام کروائے گئے ان کے نام و پتے مکمل تفصیل سے بتائے جائیں جن اتھارٹیز نے منظوری دی ان کی بھی وضاحت بیان کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014ء تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014ء)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ چنیوٹ کو 2009 میں ضلع کا درجہ دیا گیا تھااوراس کو ون ٹائم گرانٹ جاری کی گئی۔ ون ٹائم گرانٹ کی مقدار 80.000 ملین تھی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ون ٹائم گرانٹ مختلف سرکاری دفاتر اور رہائش گاہوں کی مرمت کے علاوہ سرکاری دفاتر کے لیے فرنیچر Machinery and Equipment وغیرہ کی خریداری کے لیے خرچ کی گئی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام متعلقہ کاغذات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تمام کمپنیز اور ادارے جن سے کام کروائے گئے ان کی لسٹ بمعہ اتھارٹی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے تمام کام (DDC (Competent Authority کی منظوری سے کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مئی 2014ء)

ضلع گجرات: تحصیل کھاریاں میں انجمن امداد باہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4085: میاں طارق محمود: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کھاریاں گجرات میں محکمہ امداد باہمی کے تحت انجمن امداد باہمی کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کو سال 12-2011ء اور 13-2012ء کے دوران کتنی رقم بطور قرض جاری کی گئی؟

(ج) ان میں سے کتنی ڈیفالٹرز ہیں ان کے نام اور ان کے ذمہ قرض کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014ء تاریخ ترسیل 5 مئی 2014ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) مورخہ 14-05-2014 کے مطابق تحصیل کھاریاں ضلع گجرات میں محکمہ امداد باہمی کے تحت رجسٹرڈ انجمن ہائے امداد باہمی کی تعداد 292 ہے۔

(ب) ان دو سالوں کے دوران 233 انجمن ہائے امداد باہمی کو قرضہ جاری کیا گیا جس کی سال وائز تفصیل اس طرح ہے:۔

سال	تعداد انجمن ہائے	سال وائز جاری کردہ رقم قرضہ
2011-12ء	120	16,004,000/-
2012-13ء	113	15,360,000/-
میزان	233	31,364,000/-

سال 12-2011ء میں جاری کردہ رقم قرضہ = مبلغ 1 کروڑ 60 لاکھ 4 ہزار روپے

سال2012-13ء میں جاری کردہ رقم قرضہ = مبلغ 1کروڑ53لاکھ 60ہزار روپے

میزان = مبلغ 3کروڑ13لاکھ 64ہزار روپے

(ج) تحصیل کھاریں ضلع گجرات میں سال2011-12ء اور2012-13ء کے دوران جن انجمن ہائے امداد باہمی کو قرضہ جاری کیا گیا ان میں سے کوئی بھی ڈیفالٹر نہ ہے اور نہ ہی ان سے اس وقت کوئی قرضہ واجب الوصول ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12جون 2014ء)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 19اکتوبر 2014ء — سیکرٹری

دسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 21 اکتوبر 2014ء

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امداد باہمی

راولپنڈی میں کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی سے متعلقہ تفصیلات

14: محترمہ صوبیہ انورستی: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع راولپنڈی کی کون کونسی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز فعال ہیں اور کون سی ایسی ہیں جنہوں نے صرف نام رجسٹرڈ کروا رکھا ہے اور غیر فعال ہیں ؟

(ب) نیز پچھلے پانچ سالوں میں ضلع راولپنڈی میں کون کونسی ہاؤسنگ سوسائٹیز نے پارک سکول / مسجد و گرین بیلٹ کے لئے اراضی کا اسٹیٹس تبدیل کروایا، تفصیل بیان فرمائیں ؟

(ج) کس مجاز اتھارٹی کی اجازت سے ان پلاٹوں کا اسٹیٹس تبدیل کیا گیا براہ کرم قانون کا حوالہ بھی فراہم کریں ؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2014ء　　　تاریخ ترسیل 5 مئی 2014ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل 33 کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز ہیں جن میں سے 24 فعال ہیں۔ 1 سوسائٹی زیر انصرام اور 8 سوسائٹیز غیر فعال ہیں۔ فہرست ہمراہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بمطابق آمدہ رپورٹ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز بذریعہ فیلڈ سٹاف راولپنڈی پچھلے پانچ سالوں میں ایئرپورٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ راولپنڈی کی انتظامیہ کمیٹی کی استدعا پر ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز راولپنڈی نے سال 2012ء میں پارک کا اسٹیٹس تبدیل کرنے کی منظوری دی۔ جس پر پارک کی جگہ پر رہائشی پلاٹ بنا کر الاٹ کر دیئے گئے۔ تاہم بعد ازاں ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز راولپنڈی کی طرف سے منظوری واپس لے لی گئی۔ تاہم پارک کا اسٹیٹس تا حال بحال نہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ کسی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی نے پارک سکول / مسجد و گرین بیلٹ کے لئے مختص اراضی کا اسٹیٹس تبدیل نہیں کروایا۔

(ج) پارک کا اسٹیٹس سوسائٹی کی انتظامیہ کمیٹی کی استدعا پر اس وقت کے ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹوز راولپنڈی نے بمطابق بائی لاز نمبر (c) (2)34 کی منظوری دی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مئی 2014ء)

کوآپریٹو کالج فیصل آباد سے متعلقہ تفصیلات

230: میاں طاہر: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کوآپریٹو کالج فیصل آباد کب قائم ہوا، اس کے مقاصد کیا تھے ؟

(ب) اس کالج کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے ؟

(ج) اس کالج میں اس وقت کتنا عملہ گریڈ اور عہدہ وائز تعینات ہے ؟

(د)اس کالج کا سال 14-2013ء کا بجٹ کتنا ہے؟

(ہ)اس کالج میں اس وقت کون کونسی کلاسز جاری ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2014ء تاریخ ترسیل 8 جولائی 2014ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف)کوآپریٹو ٹریننگ کالج فیصل آباد 1960 کو قائم ہوا۔ کوآپریٹو ٹریننگ کالج کا اصل مقصد محکمانہ ملازمین اور کوآپریٹو بنک کے ملازمین کو محکمانہ تربیت فراہم کرنا ہے۔

(ب)کالج ہذا کی بلڈنگ 12 کمرہ جات و 4 کلاس رومز اور 1 لائبریری پر مشتمل ہے۔

(ج)کوآپریٹو کالج میں اس وقت 64 آفیسرز/آفیشلز تعینات ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

عہدہ	تعداد پوسٹ	گریڈ
1۔پرنسپل	1	19
2۔وائس پرنسپل	1	18
3۔سینئر انسٹرکٹر	3	17
4۔انسٹرکٹر	5	16
5۔لائبریری	1	16
6۔جونئیر انسٹرکٹر	4	11
7۔نان ٹیچنگ سٹاف (گریڈ 1 تا 15)	49	

(د)کوآپریٹو کالج کا سال 14-2013 کا بجٹ Rs.34.369 Million ہے۔

(ہ)کوآپریٹو ٹریننگ کالج میں دوران سال 14-2013 انسپکٹر ٹریننگ کلاس از 1-8-2013 تا 31-3-2014 اور 1-12-2013 تا 30-06-2014 کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے علاوہ سال 14-2013 میں ڈسٹرکٹ لیول ریفریشر کورسز/ کم دورانیے کے تربیتی کورسز کا انعقاد کیا گیا۔ رواں سال 15-2014 ماہ جولائی میں 2 ریفریشر کورسز کلریکل سٹاف بتاریخ 17-07-2014 تا 19-07-2014 اور 22-07-2014 تا 24-07-2014 منعقد کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2014ء)

پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کا طلائی زیورات پر قرضہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

275: محترمہ بشریٰ انجم بٹ: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) دی پنجاب پرونشل کواپریٹو بنک کا طلائی زیورات کے عوض قرضہ دینے کا طریق کار کیا ہے؟

(ب) قرض کی واپسی نہ ہونے پر بنک کتنی دیر بعد کیا ایکشن لیتا ہے؟

(ج) لاہور میں طلائی زیورات پر سال 13-2012ء کے دوران کتنا قرض دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014ء تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2014ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کا طلائی زیورات کے عوض قرضہ دینے کا طریق کار درج ذیل ہے:۔

1. سائل کے اصل شناختی کارڈ کی کاپی جو زائد المیعاد نہ ہو اور نادرا آن لائن ریکارڈ کے مطابق درست ہو۔
2. سٹیٹ بنک آف پاکستان کی طرف سے جاری کردہ ECIB رپورٹ جس میں وہ کسی اور فنانشل ادارے کا نادہندہ نہ ہو۔
3. ایک عدد ضامن مع اصل شناختی کارڈ ہونا ضروری ہے۔
4. سونا بطور سکیورٹی لیا جاتا ہے گولڈ سمتھ اس کا گراس وزن کرنے کے بعد اصل وزن نکال کر اس کی مارکیٹ ویلیو نکال دیتا ہے جس کا 75 فیصد قرضہ جاری کر دیا جاتا ہے۔

(ب) یہ قرض ایک سال کے لئے جاری کیا جاتا ہے اگر مقروض مقررہ وقت میں قرضہ واپس نہ کرے تو اس کو مدت پوری ہونے پر ریکوری نوٹس جاری کئے جاتے ہیں جس میں واضح کیا جاتا ہے کہ آپ نادہندہ ہیں اگر آپ نے ریکوری نہ دی تو آپ کا گولڈ نیلام کر دیا جائیگا اور اگر نوٹس موصول ہونے کے بعد بھی مقروض اپنے ذمہ قرض کی رقم واپس نہیں کرتا تو کسی قومی اردو اخبار میں زیورات مقروض کی تفصیلات شائع کر دی جاتی ہیں اس میں بھی ایک ماہ کی مدت دی جاتی ہے پھر بھی وہ قرضہ ادا نہ کرے تو اس کا گولڈ نیلام کر دیا جاتا ہے۔ نیلامی کے بعد قرضہ بیباک کر دیا جاتا ہے باقی رقم بچ جائے تو وہ اس کے اکاؤنٹ میں جمع کر دی جاتی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں بنک ہذا کی ایک ہی برانچ ہے جو مال روڈ بنک سکوائر میں واقع ہے۔ سال 13-2012ء کے دوران برانچ ہذا نے مبلغ 2 کروڑ 97 لاکھ 63 ہزار 987 روپے طلائی زیورات کے عوض قرض جاری کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2014ء)

ضلع فیصل آباد میں پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کی شاخوں سے متعلقہ تفصیلات

300: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کی کتنی شاخیں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان شاخوں سے سال 12-2011ء سے آج تک کتنے قرضے کن مقاصد کے لئے جاری کئے گئے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ان قرضہ جات پر کس شرح سے کتنا مارک اپ وصول کیا گیا؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2014ء تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2014ء)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع فیصل آباد میں پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کی سات شاخیں ہیں جو کہ درج ذیل مقامات پر واقع ہیں۔

1. پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ، فیصل آباد
2. پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ، چک جھمرہ
3. پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ، سمندری
4. پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ، ڈجکوٹ
5. پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ، جڑانوالہ
6. پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ، ماموں کانجن
7. پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ، تاندلیانوالہ

(ب) ان شاخوں سے سال 12-2011ء سے مورخہ 30-06-2014 تک مبلغ ایک ارب 25 کروڑ 15 لاکھ 40 ہزار 96 روپے کے قرضہ جات جن مقاصد کے لئے جاری کئے گئے اس کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان قرضہ جات پر 12 فیصد سے 18 فیصد شرح مارک اپ کے حساب سے مبلغ 19 کروڑ 7 لاکھ 47 ہزار 172 روپے مارک اپ وصول کیا گیا۔ تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2014ء)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 19 اکتوبر 2014ء سیکرٹری

بروز منگل 21 اکتوبر 2014ء محکمہ جات 1۔امداد باہمی 2۔ خزانہ 3۔اطلاعات وثقافت کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگہت ناصر شیخ	1499۔2749
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2443۔2475۔2445
3	میاں طارق محمود	4085۔3999
4	محترمہ عائشہ جاوید	1179۔269۔268
5	میاں نصیر احمد	110
6	ڈاکٹر نوشین حامد	1715
7	جناب فیضان خالد ورک	1201۔271
8	حاجی جاوید اختر انصاری	1346
9	باؤ اختر علی	4889
10	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1418۔1417
11	ڈاکٹر نجمہ افضل خان	1570
12	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	4935۔4925
13	میاں محمد اسلم اقبال	2155
1415	محترمہ لبنیٰ ریحان	1770
16	مہر محمد فیاض	2345
17	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2724
18	محترمہ فائزہ احمد ملک	3870۔3450
19	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	3926